سرکاری رپورٹ

آٹھواں اجلاس

# بلوچستان صوبائی اسمبلی

## کارروائی اجلاس منعقدہ ۱۵ر فروری ۱۹۹۵ء


| نمبر شمار | مندرجات | صفحہ نمبر |
|---|---|---|
| ۱۔ | آغاز تلاوت قرآن پاک و ترجمہ | ۱ |
| ۲ | وقفہ سوالات | ۳ |
| ۳ر | رخصت کی درخواستیں۔ | ۲۸ |
| ۴ر | قانون سازی | ۳۰ |
| | صوبائی موٹر وھیکلز کا (ترمیمی) مسودہ قانون نمبر ۲ (منظور کیا گیا) | ۳۱ |

## بلوچستان صوبائی اسمبلی

اسپیکر ——— جناب عبدالوحید بلوچ

ڈپٹی اسپیکر ——— جناب ارجن داس بگٹی

## افسران صوبائی اسمبلی

سیکرٹری ——— اختر حسین

جوائنٹ سیکرٹری ——— محمد شریف

سرکاری رپورٹ

آٹھواں اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس بروز بدھ مورخہ ۱۵ فروری ۱۹۹۵ء بمطابق چودہ رمضان المبارک ۱۴۱۵ ہجری بوقت تین بجکر بیس (۲۰) منٹ سہ پہر زیر صدارت جناب ارجن داس بگٹی ڈپٹی اسپیکر صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ از

مولانا عبدالمتین اخوندزادہ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ط
أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ۝ فَتَعَالَى اللّٰهُ الْمَلِكُ
الْحَقُّ ۝ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ لَا
بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝ وَقُلْ
رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝ صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝

ترجمہ:- کیا تم خیال کرتے ہو ہم نے تمہیں بیکار کو پیدا کیا ہے؟ اور تم ہماری طرف لوٹنے والے نہیں؟ اللہ کہ بادشاہ حقیقی ہے، ایسی بات کرنے سے پاک و بلند ہے۔ اس کے کوئی معبود نہیں ہے مگر اسی کی ایک ذات، جہانداری کے تخت عزت کا مالک!
اور جو کوئی، اللہ کے سوا کسی دوسرے (من گھڑت) معبود کو پکارتا ہے تو اس کے پاس اس کیلئے کوئی دلیل نہیں۔ اس کے پروردگار کے حضور اس کا حساب ہونا ہے۔ یقیناً کفر کرنے والے کبھی کامیابی نہیں پائینگے اور (اے پیغمبر!) تو کہہ خدایا! بخشدے، رحم فرما، تجھ سے بڑھ کر کوئی رحم کرنے والا نہیں!

**جناب ڈپٹی اسپیکر!** وقفہ سوالات۔ جناب محمد صادق عمرانی صاحب سوال نمبر ۲۱۷ سو سترہ دریافت فرمائیں (جواب پڑھا ہوا تصور کیا گیا)

## ۲۱۷٭ محمد صادق عمرانی

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

نصیر آباد ڈویژن میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کے توسط سے سال ۱۹۹۰ تا ۱۹۹۴ء کے دوران کل کس قدر سرکاری عمارات تعمیر ہوئی ہیں۔ نیز مذکورہ عمارتوں پر خرچ ہونے والی رقم کی مکمل تفصیل دی جائے۔

## وزیر مواصلات و تعمیرات

۱۹۹۰ء تا ۱۹۹۴ء کے دوران تعمیر ہونے والی سرکاری عمارتوں کی تفصیل درج ذیل ہے

| نمبر شمار | نام تعمیر شدہ سرکاری عمارات | سال | تخمینہ لاگت | خرچ شدہ رقم |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | تعمیر دو کوارٹرز رہائشی برائے MMD ڈیرہ مراد جمالی | سنہ ۱۹۹۰ | ۴,۵۰۰۰/- | ۴,۵۰۰۰/- |
| ۲ | ۲-۴-ار رہائشی کوارٹر ایک برائے محکمہ زراعت ڈیرہ مراد جمالی | ء | ۲,۴۰۰۰/- | ۲,۴۰۰۰/- |

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ |
|---|---|---|---|
| ۲ ، | رہائشی غیر رہائشی مکانات برائے | | |
| | پٹ فیڈر کنیال پروجیکٹ ڈیرہ مراد جمالی 〃 | ۱،۴۴،۰۰،۰۰۰/- | ۱۱۵،۰۰۰/- |
| ۴ ، | حیوانات ڈسپنسری چھتر 〃 | ۵،۰۰،۰۰۰/- | ۵،۰۰،۰۰۰/- |
| ۵ ، | دو اضافی سکول کمرے گوٹھ حاجی سعید خان لونی 〃 | ۲،۰۰،۰۰۰/- | ۲،۰۰،۰۰۰/- |
| ۶ | 〃 〃 〃 〃 مہتاب شاہ 〃 | ۲،۰۰،۰۰۰/- | ۲،۰۰،۰۰۰/- |
| ۷ | انتظار گاہ بس اڈہ ڈیرہ مراد جمالی 〃 | ۲،۴۰،۰۰۰/- | ۳،۴۰،۰۰۰/- |
| ۸ ، | ۴ - ا رہائشی کوارٹر محکمہ زراعت | | |
| | ڈیرہ مراد جمالی 〃 | ۲،۴۵،۰۰۰/- | ۲،۴۵،۰۰۰/- |
| ۹ ، | دو اضافی سکول کمرے گوٹھ بہرام خان بلیدی 〃 | ۲،۰۰،۰۰۰/- | ۲،۰۰،۰۰۰/- |
| ۱۰ ، | 〃 〃 〃 〃 گوٹھ میوہ خان بگٹی 〃 | ۲۰۰۰۰۰/- | ۲،۰۰،۰۰۰/- |
| ۱۱ ، | کمیونٹی ہال ہندو محلہ ڈیرہ مراد جمالی ۱۹۹۷ | ۲،۰۰،۰۰۰/- | ۲،۰۰،۰۰۰/- |
| ۱۲ ، | 〃 〃 〃 گوٹھ عبدالحمید کھوسہ 〃 | ۱،۰۰،۰۰۰/- | ۱،۰۰،۰۰۰/- |
| ۱۳ ، | 〃 〃 〃 〃 〃 چھتر 〃 | ۲،۰۰،۰۰۰/- | ۲،۰۰،۰۰۰/- |
| ۱۴ | سول ڈسپنسری گوٹھ سلیمان خان 〃 | ۳،۰۰،۰۰۰/- | ۳،۰۰،۰۰۰/- |
| ۱۵ | پرائمری سکول گوٹھ منظور حسین (چھتر) 〃 | ۲،۰۰،۰۰۰/- | ۲،۰۰،۰۰۰/- |
| ۱۶ | لیویز چوکی اہم برج ، نوتال 〃 | ۳،۰۰،۰۰۰/- | ۳،۰۰،۰۰۰/- |
| ۱۷ | پرائمری سکول فتح محمد عمرانی 〃 | ۲،۵۰،۰۰۰/- | ۲،۵۰،۰۰۰/- |
| ۱۸ ، | رہائشی کوارٹر اساتذہ گوٹھ سردار فتح علی عمرانی | ۲،۰۰،۰۰۰/- | ،۰۰،۰۰۰/- |

| ۱ | ۲ | | ۳ | ۴ |
|---|---|---|---|---|
| ۱۹۔ | پرائمری سکول گوٹھ اللہ رکھیو جنگوانی | ۱۹۹۱ء | ۲,۵۰,۰۰۰/- | ۲,۵۰,۰۰۰/- |
| ۲۰۔ | بیسک ہیلتھ سنٹر گوٹھ شہزور خان عمرانی | ،، | ۱۳,۰۰,۰۰۰/- | ۱۳,۰۰,۰۰۰/- |
| ۲۱۔ | ،، ،، گوٹھ [illegible] ضلع کنگ شاہ | ،، | ۱,۰۰,۰۰۰/- | ۱,۰۰,۰۰۰/- |
| ۲۲ | پرائمری سکول گوٹھ میر حسن | ،، | ۳,۰۰,۰۰۰/- | ۳,۰۰,۰۰۰/- |
| ۲۳۔ | فلاحی مرکز ڈیرہ مراد جمالی | ،، | ۷,۰۰,۰۰۰/- | ۷,۰۰,۰۰۰/- |
| ۲۴۔ | گرلز مڈل سکول [illegible] شاہ | ،، | ۳,۰۰,۰۰۰/- | ۳,۰۰,۰۰۰/- |
| ۲۵۔ | پرائمری سکول کنگ شاہ گوٹھ عبداللہ | ،، | ۳,۰۰,۰۰۰/- | ۳,۰۰,۰۰۰/- |
| ۲۶ | ،، ،، رئیس بہرام موضع چانڈیہ | ،، | ۳,۰۰,۰۰۰/- | ۳,۰۰,۰۰۰/- |
| ۲۷۔ | ،، ،، گوٹھ سرفراز خان موضع بارک | ،، | ۳,۵۰,۰۰۰/- | ۳,۵۰,۰۰۰/- |
| ۲۸۔ | رہائشی کوارٹر اساتذہ گوٹھ سرفراز خان عمرانی | ،، | ۲,۰۰,۰۰۰/- | ۲,۰۰,۰۰۰/- |
| ۲۹۔ | پرائمری سکول گوٹھ جمال الدین | ۱۹۹۲ء | ۲,۰۰,۰۰۰/- | ۲,۰۰,۰۰۰/- |
| ۳۰ | ،، ،، گوٹھ محمد امین عمرانی | ،، | ۲,۰۰,۰۰۰/- | ۲,۰۰,۰۰۰/- |
| ۳۱۔ | ،، ،، گوٹھ رئیس رحیم بخش ڈنز عمرانی شاخ | ،، | ۲,۰۰,۰۰۰/- | ۲,۰۰,۰۰۰/- |
| ۳۲۔ | ،، ،، گوٹھ حاجی ملہار خان | ،، | ۲۰۰,۰۰۰/- | ۲۰۰,۰۰۰/- |
| ۳۳۔ | رہائشی کوارٹرز ادارہ برائے بیسک ہیلتھ یونٹ چھتر | ،، | ۳,۳۹,۰۰۰/- | ۲,۴۰,۰۰۰/- |

| ۱ | ۲ | | ۳ | |
|---|---|---|---|---|
| ۳۴ | سول ڈسپنسری بمعہ دو رہائشی کوارٹر گوٹھ ولی محمد | ۱۹۹۴ | ۱۱٫۵۰٫۰۰۰/- | ۱۱٫۵۰٫۰۰۰/- |
| ۳۵ | پرائمری سکول گوٹھ سبز علی عمرانی | ″ | ۲٫۴۰٫۰۰۰/- | ۲٫۴۰٫۰۰۰/- |
| ۳۶ | ″ ″ ″ حاجی بختیار خان جتک وارڈ نمبر ۱ ڈیرہ مراد جمالی | ″ | ۲٫۴۰٫۰۰۰/- | ۲٫۴۰٫۰۰۰/- |
| ۳۷ | گرلز پرائمری سکول محمد صادق عمرانی | ″ | ۲٫۴۰٫۰۰۰/- | ۲٫۴۰٫۰۰۰/- |
| ۳۸ | منگ لدھا ملغانی پرائمری سکول | ″ | ۲٫۴۰٫۰۰۰/- | ۲٫۴۰٫۰۰۰/- |
| ۳۹ | پرائمری سکول گوٹھ فتح محمد ملغانی | ″ | ۲٫۴۰٫۰۰۰/- | ۲٫۴۰٫۰۰۰/- |
| ۴۰ | ″ ″ حلیم شاہ تمبو | ″ | ۲٫۴۰٫۰۰۰/- | ۲٫۴۰٫۰۰۰/- |
| ۴۱ | ″ ″ علی احمد تمبو تحصیل | ″ | ۲٫۴۰٫۰۰۰/- | ۲٫۴۰٫۰۰۰/- |
| ۴۲ | ″ ″ امیر خان عمرانی | ″ | ۲٫۴۰٫۰۰۰/- | ۲٫۴۰٫۰۰۰/- |
| ۴۳ | ″ ″ احمد حسین پندرانی | ″ | ۲٫۴۰٫۰۰۰/- | ۲٫۴۰٫۰۰۰/- |
| ۴۴ | ″ ″ حاجی محمد رحیم مینگل | ″ | ۲٫۴۰٫۰۰۰/- | ۲٫۴۰٫۰۰۰/- |

## سال ۱۹۹۰ تا ۱۹۹۴ میں ضلع بولان میں مندرجہ ذیل سرکاری عمارات تعمیر ہوئیں

| نمبر شمار | نام عمارات | تخمینہ لاگت |
|---|---|---|
| | ۱۹۹۱-۹۲ | |
| ۱ | تعمیر ڈی ایچ او دفتر بمعہ بنگلہ (محکمہ صحت | ۲۸٫۲۰٫۰۰۰/- |

| ۱ | ۲ | ۳ |
|---|---|---|
| ۲ء | تعمیر میڈیکل افیسر بنگلہ ڈھاڈر تھرڈ ہیلتھ | ۶,۹۲,۰۰۰/۰ |
| ۳ء | " کوارٹر درجہ چہارم محکمہ صحت (تھرڈ ہیلتھ) جلمبانی | ۶,۴۴,۰۰۰/۰ |
| ۴ء | " کوارٹر درجہ چہارم محکمہ صحت (تھرڈ ہیلتھ) کوٹ رئیسانی | ۵,۸ ۳۰۰۰/۰ |
| ۵ | " کوارٹر درجہ چہارم محکمہ صحت (تھرڈ ہیلتھ) شوران | ۶,۲۴,۰۰۰/۰ |
| ۶ | " باورچی خانہ سول ہسپتال ڈھاڈر (تھرڈ ہیلتھ) | ۳,۴۲,۰۰۰/- |
| ۷ | " چودہ بستروں کا وارڈ سول ہسپتال ڈھاڈر تھرڈ ہیلتھ) | ۶,۲۴,۰۰۰/۰ |
| ۸ | " کوارٹر برائے پیرا میڈیکل سٹاف ۱۰ نمبر بمقام ڈھاڈر (تھرڈ ہیلتھ) | ۲۸,۵۸,۰۰۰/۰ |
| ۹ | " کوارٹر میڈیکل آفیسر بمقام لہڑی (تھرڈ ہیلتھ) | ۷,۷۴,۰۰۰/۰ |
| ۱۰ | " کوارٹر درجہ چہارم محکمہ صحت بمقام ملھنڑی (تھرڈ ہیلتھ) | ۵,۹۷,۰۰۰/۰ |
| ۱۱ء | " کوارٹر درجہ چہارم محکمہ صحت بمقام تنبہ (تھرڈ ہیلتھ) | ۸,۳۱,۰۰۰/۰ |
| ۱۲ء | " کوارٹر درجہ چہارم محکمہ صحت بمقام بختیار آباد ڈومکی (تھرڈ ہیلتھ) | ۶,۳۹,۰۰۰/۰ |
| ۱۳ء | " کوارٹر درجہ چہارم محکمہ صحت بمقام میشہ (تھرڈ ہیلتھ) وغیرہ | ۶,۱۰,۰۰۰/۰ |
| ۱۴ء | " ایم سی ایچ یونٹ بمقام لہڑی (تھرڈ ہیلتھ) | ۴,۵۷,۰۰۰/- |
| ۱۵ء | " چودہ بستروں کا وارڈ سول ہسپتال لہڑی (تھرڈ ہیلتھ) | ۶,۵۱,۰۰۰/۰ |

۱۹۹۲-۹۳ء

(محکمہ صحت)

| ۱ | ۲ | ۳ |
|---|---|---|
| ۱۔ | تعمیر سول ڈسپنسری زندہ امانگا | ۱۲٫۴۸٫۰۰۰/۰ |

## ایم پی اے سکیم ۹۲۔۱۹۹۱ء

| | | |
|---|---|---|
| ۱ | تعمیر سول ڈسپنسری خدائے دوست تحصیل سنی | ۲٫۹۱٫۹۲۰/۰ |
| ۲۔ | ″ سول ڈسپنسری میرزئی سنی | ۳٫۰۰٫۰۰۰/۰ |
| ۳۔ | ″ سول ڈسپنسری بہادل چتانی تحصیل گنٹھن | ۲٫۹۱٫۰۰۰/۰ |
| ۴۔ | ″ سول ڈسپنسری چھٹل آباد تحصیل گنٹھن | ۳٫۰۰٫۰۰۰/۰ |
| ۵۔ | ″ پرائمری سکول مولوی حبیب اللہ بھاگ | ۹۹٫۰۰۰/۰ |
| ۶۔ | ″ گرد وارہ بمقام بختیار آباد ڈومکی | ۳٫۸۵٫۰۰۰/۰ |
| ۷۔ | ″ پرائمری سکول گولہ غلام رسول گنٹھن | ۹۹٫۴۹۷/۰ |
| ۸ | ″ پرائمری سکول بگزجی تحصیل سنی | ۹۹٫۷۸۸/۰ |
| ۹۔ | ″ پرائمری سکول تینہ تحصیل سنی | ۹۹٫۰۵۶/۰ |
| ۱۰۔ | ″ پرائمری سکول موندر سنی | ۹۵٫۹۸۱/۰ |
| ۱۱۔ | ″ ریسٹ ہاؤس بمقام لہڑی | ۳٫۹۸٫۲۱۷/۰ |

## ۹۳-۱۹۹۲ء

| | | |
|---|---|---|
| ۱ | تعمیر لائبریری بمقام لہڑی | ۵۰٫۰۰۰/۰ |

| ۱ | ۲ | ۳ |
|---|---|---|
| ۲۔ | ؍ تعمیر ریسٹ ہاؤس بمقام بختیار آباد (سینیٹر سکیم) ٹوٹل رقم ۱۱,۰۰,۰۰۰/- روپیہ جس میں مبلغ ۸,۰۰,۰۰۰/- روپیہ خرچ کیا گیا۔ مزید ۳,۰۰,۰۰۰/- روپیہ کی ضرورت ہے۔ کام نامکمل ہے۔ | |

## ۱۹۹۳-۹۴ء

| ۱ | ۲ | ۳ |
|---|---|---|
| ۱۔ | تعمیر ؍ سول ڈسپنسری بمقام پاہوڑ تحصیل بھاگ | ۲,۹۶,۰۰۰/- |
| ۲۔ | ؍ سول ڈسپنسری بمقام کٹ یار آباد | ۲,۵۰,۰۰۰/- |
| ۳۔ | ؍ شادی ہال بمقام بھاگ | ۳,۵۰,۰۰۰/- |
| ۴۔ | کیمونٹی ہال بمقام مچھ | ۳,۰۰,۰۰۰/- |

## ۱۹۹۰-۹۱ ؍ ۱۲

| ۱ | ۲ | ۳ |
|---|---|---|
| ۱۔ | تعمیر لیویز تھانہ حاجی شہر ضلع بولان | ۸,۳۹,۰۰۰/- |
| ۲۔ | ؍ لیویز چیک پوسٹ شوران ضلع بولان | ۹۲,۸۰۰/- |
| ۳ | ؍ لیویز تھانہ بھاگ ؍ | ۸۸,۷۰۰/- |
| ۴۔ | ؍ لیویز چیک پوسٹ سنی | ۱,۲۶,۰۰۰/- |
| ۵۔ | ؍ لیویز چیک پوسٹ بختیار آباد ڈومکی | ۱,۰۷,۰۰۰/- |
| ۶ | ؍ آٹھ نمبر لیویز چیک پوسٹ کولپور تا لوتال | ۱,۹۲,۰۰۰/- |
| ۷۔ | ؍ پولیس تھانہ بمعہ رہائشی مکانات ڈھاڈر | ۲۸,۹۰,۰۰۰/- |
| ۸۔ | ؍ قاضی بھاگ بنگلہ گریڈ ۱۷، ۱۵ | ۵,۶۲,۰۰۰/- |
| ۹ | ؍ قاضی کورٹ بنگلہ لہڑی بمقام ڈھاڈر | ۴,۰۹,۰۰۰/- |

| ۱ | ۲ | ۳ |
|---|---|---|
| ۱۰۔ | تعمیر قاضی کورٹ بھاگ | ۵,۰۵,۰۰۰/- |
| ۱۱۔ | " قاضی رہائشی بنگلہ لہڑی بمقام ڈھاڈر | ۵,۳۳,۰۰۰/- |
| ۱۲۔ | " رورل ہیلتھ سینٹر بمعہ رہائشی مکانات | ۵۰,۲۵,۰۰۰/- |
| ۱۳۔ | " میڈیکل آفیسر مچھ (دو مکانات یونٹ) | ۱۰,۳۲,۰۰۰/- |
| ۱۴۔ | " میڈیکل افیسر کوارٹر حاجی شہر | ۴,۴۸,۰۰۰/- |
| ۱۵۔ | " بیسک ہیلتھ یونٹ بمعہ رہائشی مکان آب گم | ۱۲,۷۰,۰۰۰/- |
| ۱۶۔ | " ۲ منزلہ سٹاف کوارٹر گنڈھن رہائشی مکانات سول انتظامیہ) | ۵,۵۶,۰۰۰/- |
| ۱۷۔ | " ۲ منزلہ کوارٹر مچھ (انتظامیہ) | ۵,۶۰,۰۰۰/- |
| ۱۸۔ | " نائب تحصیلدار دفتر گنڈھن | ۴,۷۸,۰۰۰/- |
| ۱۹۔ | " ایگریکلچرل دفتر بھاگ | ۲,۹۴,۰۰۰/- |
| ۲۰۔ | " ایگریکلچرل آفیسر مکان بھاگ | ۵,۷۹,۰۰۰/- |
| ۲۱۔ | " فیلڈ اسسٹنٹ کوارٹر بھاگ | ۲,۹۳,۰۰۰/- |
| ۲۲۔ | " ایگریکلچر آفیسر مچھ (دفتر) | ۶,۰۲,۰۰۰/- |
| ۲۳۔ | " ایگریکلچر آفیسر کوارٹر حاجی شہر) | ۷,۲۷,۰۰۰/- |
| ۲۴۔ | " ایگریکلچر آفیسر سنی (کوارٹر) | ۹,۸۵,۰۰۰/- |
| ۲۵۔ | " ایگریکلچر آفیسر کوارٹر مچھ | ۴,۲۵,۰۰۰/- |
| ۲۶۔ | " ایگریکلچر آفیسر دفتر سنی | ۲,۴۴,۰۰۰/- |
| ۲۷۔ | " ایگریکلچر آفیسر دفتر حاجی شہر | ۲,۸۳,۰۰۰/- |
| ۲۸۔ | " فیلڈ اسسٹنٹ کوارٹر سنی | ۳,۳۱,۰۰۰/- |
| ۲۹۔ | " فیلڈ اسسٹنٹ کوارٹر کولپور | ۳,۳۸,۰۰۰/- |

| ۰ | ۱ | ۲ | ۳ |
|---|---|---|---|
| ۳۰ | تعمیر | فیلڈ اسسٹنٹ کوارٹر کوٹ رئیسانی | ۳،۹۶،۰۰۰/- |
| ۳۱ | " | فیلڈ اسسٹنٹ کوارٹر حاجی شہر | ۱،۹۴،۰۰۰/- |
| ۳۲ | " | فیلڈ اسسٹنٹ کوارٹر لہڑی | ۳،۲۸،۰۰۰/- |
| ۳۳ | " | رورل ہیلتھ سنٹر کٹھن بمعہ کوارٹر | ۴۷،۷۷،۰۰۰/- |
| ۳۴ | " | ہیڈ ماسٹر مڈل سکول کوٹ کاہی (مکان) | ۲،۳۱،۰۰۰/- |

## ۱۹۹۰-۹۱ ایم پی اے سکیم

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | تعمیر | مدرسہ مولوی حبیب اللہ بھاگ (۲ کمرے) ضلع بولان | ۲،۰۰،۰۰۰/- |
| ۲ | " | سول ڈسپنسری بمقام تحصیل بھاگ | ۳،۰۰،۰۰۰/- |
| ۳ | " | سول ڈسپنسری بمعہ رہائشی مکان ملال خان تحصیل بھاگ | ۴،۰۰،۰۰۰/- |
| ۴ | " | پرائمری سکول " ایک کمرہ ٹنگوئی خان محمد تحصیل بھاگ | ۹۹،۹۰۰/- |
| ۵ | " | پرائمری سکول " ایک کمرہ بمقام جنڈی شریف تحصیل بھاگ | ۹۵،۰۰۰/- |
| ۶ | " | پرائمری سکول " ایک کمرہ مٹو کھوکھر تحصیل بھاگ | ۱،۰۰،۰۰۰/- |
| ۷ | " | پرائمری سکول " ایک کمرہ منگھر تحصیل بھاگ | ۹۹،۷۰۰/- |
| ۸ | " | پرائمری سکول " ایک کمرہ فتوانی تحصیل بھاگ | ۹۹،۰۰۰/- |
| ۹ | " | سول ڈسپنسری لانڈھی فقیر صاحب تحصیل بھاگ | ۳،۹۸،۰۰۰/- |
| ۱۰ | تعمیر | " پرائمری سکول ایک کمرہ خان محمد جعفری تحصیل بھاگ | ۹۸،۰۰۰/- |
| ۱۱ | " | پرائمری سکول " " بنگلہ جونیل آباد تحصیل بھاگ | ۹۹،۰۰۰/- |

| ۱ | | ۲ | ۳ |
|---|---|---|---|
| ۱۲۔ | تعمیر | پرائمری سکول ″ ″ بستی جھنڈہ خان چھلگری | ۹۹,۰۰۰/- |
| ۱۳۔ | ″ | چار دیواری گرلز سکول چھلگری تحصیل بھاگ | ۹۶,۰۰۰/- |
| ۱۴ | ″ | سول ڈسپنسری چار دیواری بمقام میر واہ گولہ تحصیل لہڑی | ۳,۵۰,۰۰۰/- |
| ۱۵۔ | ″ | سول ڈسپنسری بمعہ چار دیواری بمقام بیلہ تحصیل لہڑی | ۳,۵۰,۰۰۰/- |
| ۱۶۔ | ″ | سول ڈسپنسری بمعہ چار دیواری بمقام کنبار شریف تحصیل لہڑی | ۳,۵۰,۰۰۰/- |
| ۱۷۔ | ″ | پولٹری فارم بمقام لہڑی | ۲,۹۹,۰۰۰/- |
| ۱۸۔ | ″ | پرائمری سکول ایک کمرہ بمقام گولہ واہ تحصیل لہڑی | ۱,۲۴,۰۰۰/- |
| ۱۹۔ | ″ | پرائمری سکول ایک کمرہ بمقام ڈودلی تحصیل لہڑی | ۱,۲۵,۰۰۰/- |
| ۲۰۔ | ″ | پرائمری سکول ایک کمرہ بمقام امیر آباد تحصیل لہڑی | ۱,۲۴,۰۰۰/- |
| ۲۱۔ | ″ | پرائمری سکول ایک کمرہ بمقام خیلی تحصیل لہڑی | ۱,۲۴,۰۰۰/- |
| ۲۲۔ | ″ | پرائمری سکول ایک کمرہ بمقام پیر [illegible] بچہ تحصیل لہڑی | ۱,۲۴,۰۰۰/- |
| ۲۳۔ | ″ | پرائمری سکول ایک کمرہ مراد واہ شمالی تحصیل لہڑی | ۱,۲۴,۰۰۰/- |
| ۲۴۔ | ″ | پرائمری سکول ایک کمرہ بمقام دلدار سب تحصیل کٹھن | ۹۹,۰۰۰/- |
| ۲۵۔ | ″ | پرائمری سکول ایک کمرہ رستم سب تحصیل کٹھن | ۹۹,۰۰۰/- |
| ۲۶۔ | ″ | پرائمری سکول ماچھی ہاشم سب تحصیل کٹھن | ۹۹,۰۰۰/- |
| ۲۷۔ | ″ | پرائمری سکول چھتانی بھادل سب تحصیل کٹھن | ۹۹,۰۰۰/- |
| ۲۸ | ″ | چار دیواری کچھانی سکول کٹھن | ۴۹,۰۰۰/- |
| ۲۹۔ | ″ | پرائمری سکول کوری سونا خان سب تحصیل کٹھن | ۹۹,۰۰۰/- |
| ۳۰۔ | ″ | سول ڈسپنسری بستی بخشیہ بالاناڑی | ۲,۹۹,۰۰۰/- |

| ۱ | | ۲ | ۳ |
|---|---|---|---|
| ۳۱۔ | تعمیر | چار دیواری بمعہ (۳ کمرے) برائے طلبہ ہائی سکول غازی۔ | ۳،۹۹،۰۰۰/- |
| ۳۲۔ | " | سول ڈسپنسری مشکلات سٹیشن بمقام ڈھاڈر | ۳،۰۰،۰۰۰/- |
| ۳۳۔ | " | سول ڈسپنسری بمقام گوکرت | ۳،۰۰،۰۰۰/- |
| ۳۴۔ | " | اضافی کمرے برائے طلبہ مڈل سکول سے ہائی سکول کاہجی (ڈھاڈر) | ۴،۹۴،۰۰۰/- |
| ۳۵۔ | " | ۲۔ اضافی کمرے برائے طلبہ سکول بھلگت رند علی | ۲،۰۰،۰۰۰/- |
| ۳۶۔ | " | اضافی کمرے برائے طلبہ پرائمری سکول لنڈی ڈھاڈر سے مڈل سکول ڈھاڈر۔ | ۴،۵۰،۰۰۰/- |
| ۳۷ | " | پرائمری سکول ایک کمرہ بمقام ڈھاڈر | ۱،۰۰،۰۰۰/- |
| ۳۸۔ | " | سول ڈسپنسری بمعہ رہائشی کوارٹر نوشیرو | ۲،۵۰،۰۰۰/- |
| ۳۹۔ | " | اضافی کمرے مڈل سکول سے ہائی سکول بمقام کولپور | ۴،۵۰،۰۰۰/- |
| ۴۰۔ | " | ۲ کمرے برائے طلبہ ہائی سکول بچھ | ۲،۰۰،۰۰۰/- |
| ۴۱۔ | " | اضافی کمرے برائے طالبات ہائی سکول مچھ | ۲،۰۰،۰۰۰/- |
| ۴۲۔ | " | اضافی کمرے برائے طلبہ پرائمری سکول سے مڈل سکول آب گم / مچھ | ۴،۵۰،۰۰۰/- |
| ۴۳۔ | " | اضافی کمرے برائے طلبہ پرائمری سکول جوٹائی سے مڈل سکول ڈھاڈر | ۴،۵۰،۰۰۰/- |

**جناب ڈپٹی اسپیکر** کوئی ضمنی سوال

**میر محمد صادق عمرانی**
نہیں جناب کوئی نہیں۔

**جناب ڈپٹی اسپیکر**
اگلا سوال نمبر ۲۲۳ مولانا عبدالباری صاحب دریافت فرمائیں۔

***۲۲۳ مولانا عبدالباری**
کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ
(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرانان تا کربلا روڈ پشین کی تعمیر کی منظوری ہو چکی ہے ؟
(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ روڈ کی منظوری کب ہوئی ہے اس کی تعمیر کا کل تخمینہ لاگت کس قدر ہے۔ نیز یہ روڈ کب پایۂ تکمیل کو پہنچے گا۔ مکمل تفصیل دی جائے۔

**نوابزادہ جنگیز خان مری (وزیر مواصلات و تعمیرات)** جی ہاں سرانان پشین سید حمید، گلستان کربلا حرمزئی روڈ پروجیکٹ کی تعمیر کی منظوری ۲۷ ستمبر ۱۹۹۲ء کو ہوئی تھی۔ اور اس پر کام اکتوبر ۱۹۹۲ء کو شروع ہوا ہے۔ اس پروجیکٹ کا کل تخمینہ ۸۸۹ء ۵۵ ملین ہے اس پروجیکٹ کو مکمل کرنے کی تاریخ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء ہے۔ مگر چونکہ فنڈز مہیا نہیں کئے گئے ہیں اس لیے اسے مقررہ تاریخ تک مکمل کرنا ناممکن ہے اور چونکہ فنڈز کی پوزیشن کا پتہ نہیں اس لیے اب یہ نہیں کہا جا سکتا کہ یہ کام کب مکمل ہوگا۔ گذشتہ ایک سال سے فنڈز نہ ہونے ہونے کی وجہ سے کام بند ہے۔

**جناب ڈپٹی اسپیکر** کوئی ضمنی سوال۔

## مولانا عبدالواسع (ضمنی سوال)

جناب اسپیکر یہاں پر لکھا ہوا ہے کہ فنڈ ابھی تک مہیا نہیں کیا گیا لیکن یہ نہیں بتایا گیا کہ آیا یہ فنڈز مرکز کے ہیں یا صوبے کے ہیں اور دوسری بات یہ ہے کہ کام اکتوبر ۱۹۹۲ء میں شروع کیا گیا ہے۔ یہ معلوم نہیں ہے کہ کتنا کام ہوا ہے اور کتنا کام ابھی تک باقی ہے اور فنڈ جب مہیا نہیں ہوا ہے تو یہ مرکز کا فنڈ ہے یا صوبے کا ہے یہ نہیں لکھا ہوا (آواز لکھا ہوا ہے)

## مولانا عبدالواسع

نہیں لکھا ہوا ہے۔ جناب

## مسٹر جعفر خان مندوخیل (وزیر مال)

ویسے یہ صوبے کا فنڈ ہے۔

## مولانا عبدالواسع

اگر صوبے کا فنڈ ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں وجوہات ذرا بتائیں۔

## مسٹر جعفر خان مندوخیل (وزیر خزانہ)

بجٹ آپ کے سامنے تھا بجٹ (availability) کی پوزیشن جو ہماری تھی وہ آپ کے سامنے ہم نے رکھی بدقسمتی سے اس سال ہماری مالی حالت اتنی کمزور ہے کہ بہت سے ایسے بھی پراجیکٹس ہیں جن کو ہم پراپر فنڈز مہیا نہیں کر سکے ہیں جن کو کرنا چاہیئے تھا آپ کا سوال جائز ہے لیکن ہماری مالی حالت اتنی کمزور ہے کوئی بھی طریقہ نہیں کیا جا سکتا ہے۔ آپ سے ہماری ریکوسٹ ہوگی کہ فیڈرل گورنمنٹ سے ہمارے لئے آپ ریکولیسٹ کریں تا کہ ہمیں گرانٹ دیجائے تاکہ اس پوزیشن کو ہم بہتر بنا سکیں آپ اسی ہیں ہماری تھوڑی مدد بھی کریں انشاءاللہ پوزیشن اچھی ہو جائے گی۔

**مولانا عبدالواسع**

جناب اسپیکر یہ بات صحیح ہے لیکن فیڈرل گورنمنٹ کی بات الگ ہے اگر ہم وہاں ریگولیٹ کریں لیکن بجٹ بنانا اور استعمال کے سلسلے میں عرض ہے کہ جو باقی ماندہ اسکیمات ہیں ان کے لیے بجٹ میں پہلے پیسے رکھنے چاہئیں اسکیموں کے لیے پیسہ نہیں رکھا ہوا ہے اور نئی اسکیمیں شروع کی ہوئی ہیں یہ بھی ضائع ہو جائیگا جتنا بھی خرچہ اس پہ آیا ہے وہ ضائع ہو جائے گا۔

**جناب ڈپٹی اسپیکر**

جناب جعفر صاحب آپ تشریف رکھیں کیونکہ منسٹر سی اینڈ ڈبلیو کے سوالات ہیں وہ ہی جواب دیں گے۔

**وزیر خزانہ**

جناب یہ زیادہ تر فنانس کے متعلق ہے اس لیے میں جواب دے رہا ہوں کیونکہ بیسیوں کا مسئلہ اس میں آگیا ہے اگر..........................

**جناب ڈپٹی اسپیکر**

جناب جعفر صاحب

**وزیر خزانہ**

کیونکہ فنانس کا معاملہ درمیان میں آگیا ہے۔

**جناب ڈپٹی اسپیکر**

آپ تشریف رکھیں منسٹر کنسرنڈ ہی ( Concerned ) اس کا جواب دیں گے۔

**وزیر خزانہ**

نہیں جناب فنانس سے متعلق اس میں زیادہ ہے کسی اور چیز کے متعلق بات نہیں ہے

اس لیے میں بہتر طور پر اس کی وضاحت کرسکتا ہوں۔

**مولانا عبدالواسع**

یہ بی اینڈ آر کے متعلق سوالات ہیں سی اینڈ ڈبلیو کے متعلق ہیں جناب۔

**جناب ڈپٹی اسپیکر**

جعفر صاحب آپ تشریف رکھیں منسٹر کنسرنڈ ( Concerned ) ہی اس کا جواب دینگے

**مسٹر عبدالقہار خان ودان ( وزیر جنگلات )**

جناب اسپیکر ان کے سوالات تو ٹریژری بنچز سے ہیں کوئی بھی جواب دے سکتا ہے۔ ( مداخلت )

**سردار ثناء اللہ خان زہری ( وزیر بلدیات )**

انہوں نے سپلیمنٹری کوئسچن ( Supplementary Question ) کیا ہے مطلب یہ کہ انہوں نے سی اینڈ ڈبلیو سے کوئسچن ( Question ) نہیں کیا انہوں نے کہا فنڈز مہیا نہ کرنے کی کیا وجہ ہے اسی وجہ سے فنانس منسٹر نے اس کا جواب دیا وہ جواب دے سکتے ہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔

**مولانا عبدالواسع** جناب یہ روڈز فنانس والے بناتے ہیں یا محکمہ سی اینڈ ڈبلیو والے بناتے ہیں اگر وہ بناتے ہیں تو ضرور ان کے محکمے کے لیے فنڈ ہوتا ہے اپنا طریقہ کار ہوتا ہے۔

**وزیر خزانہ**

جناب روڈ فنانس بناتا ہے پیسے جب فنانس نہیں دے گا تو سی اینڈ ڈبلیو اینٹ اور پتھر نہیں لگا سکے گا جب پیسے ہوں گے تو کچھ بنے گا! مولانا صاحب آپ کے ساتھ پیسے ہوں گے تو آپ کھانا کھاسکیں گے ہوٹل والا ویسے مفت تو کھانا نہیں دے گا۔

**مولانا عبدالواسع**

تو پھر یہاں یہ لکھنا چاہیئے تھا کہ یہ منظور نہیں ہوا ہے جی ہاں سالانہ پنشن کے لیے منظور ہو چکا ہے تو اس کا مطلب کیا ہے اس کا مطلب تو یہ ہوا کہ اس کے لیے فنڈ مہیا کرنا ہوگا

**وزیر خزانہ**

ہم کوشش یہ کر رہے ہیں کہ ان روڈز کے لیے آج بھی ہم اپنے ہی وسائل سے تھوڑا بہت نکالیں تاکہ کچھ کام اس میں آگے چلے مولانا صاحب کا سوال بالکل درست ہے اگر ان روڈوں کو ہم لوگوں نے اسی حالت میں چھوڑا تو یہ روڈز ختم ہو جائیں گے. جو کام ہوا ہے وہ بھی تباہ ہو جائے گا. ہماری کوشش ہے مولانا صاحب اپنے ریسورسز سے ہم جتنا بھی بچت ہو سکے میں نے بجٹ کے ٹائم پر بھی یہی یقین دہانی کرائی تھی انشاء اللہ بعد میں جب آٹھ چھ مہینے بعد ہمارے بجٹ کی پوزیشن کلیئر ہوگی کسی جگہ سے بھی تھوڑی بہت سیونگ ہوگی کسی جگہ سے بھی ہوگی آج بھی ہم یقین دہانی کرا رہے ہیں کہ انشاء اللہ کہیں بھی تھوڑی بہت سیونگ ہوئی ہم اس کے لیے پلاننگ بھی کر رہے ہیں انشاء اللہ جلد کچھ نہ کچھ ہو جائے گا. لیکن مکمل جیسے آپ چاہتے ہیں اس کے لیے جیسے میں پہلے بھی عرض کر چکا ہوں ہماری مالی پوزیشن اس سال آپ کے سامنے ہے بجٹ آپ کے سامنے تھا کیونکہ اس کے بعد ہمارے پاس (Availability) کی پوزیشن زیادہ کمزور ہو گئی لہذا فیڈرل گورنمنٹ اگر ہماری (Rescue) کو آجائے ہم نے پہلے بھی ریکویسٹ کی ہوئی ہے کہ اگر ہمیں گرانٹ کی صورت میں کچھ دے دیا جائے ایسی ضروری اسکیمات جن کے اوپر کام ہو چکا ہے اگر فنڈ آجائے تو اس کو ہم آگے شروع کر سکتے ہیں۔

**مولانا عبدالواسع**

جناب اسپیکر آئندہ اگر وہ کوشش کریں تو ہم ان کا شکریہ ادا کرتے تاہم میں نہیں سمجھتا کہ انہوں نے مرکز سے سنجیدہ کوشش کی ہوگی انہوں نے ڈیمانڈ نہیں کی ہوگی۔

## جناب ڈپٹی اسپیکر

وزیر خزانہ صاحب کی تسلی کے بعد اگلا سوال نمبر دو سو چوبیس مولانا عبدالباری صاحب

## نواب زادہ جنگیز خان مری (وزیر مواصلات و تعمیرات)

مولانا صاحب اس کا بھی جواب وہی ہے فنڈ کا مسئلہ ہے۔

## ۲۲۴* مولانا عبدالباری

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پشین تا بند خوشدل خان روڈ کی تعمیر کی منظوری ہو چکی ہے

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو اس روڈ کی تعمیر کی منظوری کب ہوئی اور اس پر کل تخمینہ لاگت کس قدر ہے نیز یہ روڈ کب تک مکمل ہو جائیگا۔ تفصیل دی جائے۔

## وزیر مواصلات و تعمیرات

پشین بند خوشدل خان ڈب خانزئی، تور اشاہ روڈ پروجیکٹ کی تعمیر کی منظوری ۲۷ ستمبر ۱۹۹۲ء کو ہوئی تھی اور یہ کام ۹ اکتوبر ۱۹۹۲ء کو شروع ہوا تھا۔ اس پروجیکٹ کا کل تخمینہ ۶۳،۸۵۰ ملین ہے اس پروجیکٹ کو ۳۰ جون ۱۹۹۵ء تک مکمل ہونا تھا۔ لیکن بروقت فنڈز مہیا نہ ہونے کی وجہ سے گذشتہ ایک سال سے اس روڈ پر تعمیر کا کام بند ہے۔ فنڈز کی پوزیشن بہتر نہ ہونے کی وجہ سے اس کام کو مکمل کرنے کی تاریخ کے بارے میں کچھ نہیں کہا جا سکتا۔

## جناب ڈپٹی اسپیکر

مولانا عبدالباری کا سوال نمبر ۲۴۵ ہے۔ دریافت کریں۔

## ۲۴۵* مولانا عبدالباری

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) مالی سال ۹۴-۱۹۹۳ء کے دوران سڑکوں کی مرمت کے لیے کل کس قدر رقم مختص کی گئی تھی اور یہ رقم کہاں خرچ کی گئی ہے۔ ضلع وار تفصیل دی جائے۔

(ب) کیا یہ درست ہے کہ کچھ ضلعوں کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ اگر جواب اثبات میں ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔ نیز ان سڑکوں کی مرمت کی رقم کن کاموں پر خرچ کی گئی ہے تفصیل دی جائے۔

## وزیر مواصلات و تعمیرات

مالی سال ۹۴-۱۹۹۳ء کے دوران کوئٹہ زون کی سڑکوں کو مرمت کے لیے مبلغ ۱،۲۷،۲۰،۱۳۴/- روپے مختص کیے گئے تھے جنکی ضلع وار تفصیل درج ذیل ہے۔

| نمبر شمار | نام ڈسٹرکٹ | رقم |
|---|---|---|
| ۱۔ | ڈسٹرکٹ کوئٹہ | ۴۱،۶۷،۱۵۰/- روپے |
| ۲۔ | " پشین | ۲،۵۰،۰۰۰/- روپے |
| ۳۔ | " چاغی | ۳۷،۰۲،۷۰۰/- " |
| ۴۔ | " سبی | ۴۷،۰۸،۴۶۶/- " |
| ۵۔ | " زیارت | ۱۸،۰۰،۵۸۸/- " |
| ۶۔ | " کوہلو | ۹،۷۵،۰۰۰/- " |
| ۷۔ | " ڈیرہ بگٹی | ۵،۷۶،۰۰۰/- " |
| ۸۔ | " لورالائی | ۵،۱۰،۰۰۰/- " |
| ۹۔ | " ضلع ژوب | ۱،۵۰،۰۰۰/- " |
| ۱۰۔ | " قلعہ سیف اللہ | ۵،۷۵،۰۰۰/- " |
| ۱۱ | " " بارکھان | ۸۰،۰۰۰/- " |

| نمبر شمار | نام ڈسٹرکٹ | رقم |
|---|---|---|
| ۱۲ | ڈسٹرکٹ موسیٰ خیل | ۹۵۰,۰۰۰/- روپے |
| ۱۳ | " " ڈیرہ مراد جمالی | ۵,۴۰,۰۰۰/- " |
| ۱۴ | " " جعفر آباد | ۵,۲۰,۰۰۰/- " |
| ۱۵ | " " جھل مگسی | ۱۲,۹۳,۰۰۰/- " |
| ۱۶ | " " کچھی بولان | ۹,۶۵,۲۵۰/- " |
| | | ۲,۱۰,۷۲,۱۳۴/- روپے |

مالی سال ۹۴-۱۹۹۳ء کے دوران سڑکوں کی مرمت کے لیے خضدار ریجن کو ۱,۶۳,۵۲,۰۰۰/- روپے ملے جن کو ضلع وار یوں خرچ کیا گیا۔

| | | |
|---|---|---|
| ۱۔ | ضلع خضدار | ۲۲,۸۰,۰۰۰/- |
| ۲۔ | ضلع قلات | ۱۴,۶۲,۰۰۰/- |
| ۳۔ | ضلع مستونگ | ۲۳,۱۵,۰۰۰/- |
| ۴۔ | ضلع خاران | ۲۵,۵۰,۰۰۰/- |
| ۵۔ | ضلع لسبیلہ | ۳۱,۱۰,۰۰۰/- |
| ۶۔ | ضلع تربت | ۱۱,۰۰,۰۰۰/- |
| ۷۔ | ضلع پنجگور | ۲۳,۱۶,۰۰۰/- |
| ۸۔ | ضلع گوادر | ۱۲,۱۹,۰۰۰/- |
| | ٹوٹل | ۱,۶۳,۵۲,۰۰۰/- |

(ب) کسی بھی ضلع کو نظر انداز نہیں کیا گیا ہے۔

مالی سال ۹۴-۱۹۹۳ء کے دوران محکمہ مواصلات و تعمیرات کو کل رقم ۴/ ۳۱ ار ۲۴ ، ۸۱ ، ۳ روپے مختص کئے گئے تھے جس کی ضلع وار تفصیل اوپر دی جا چکی ہے۔

**جناب ڈپٹی اسپیکر**

اگلا سوال نمبر ۲۴۶ ۔ مولانا عبدالباری صاحب

**۲۴۶٭ مولانا عبدالباری**

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

سال ۹۴-۱۹۹۳ء کے دوران محکمہ بی اینڈ آر میں درجہ چہارم کے ملازمین کی کل کس قدر پوسٹیں تخلیق کی گئی ہیں۔ نیز ان اسامیوں پر تعینات شدہ افراد کے نام بمعہ مکمل کوائف کی تفصیل دی جائے

**وزیر مواصلات و تعمیرات**

سال ۹۴-۱۹۹۳ء کے دوران محکمہ بی اینڈ آر میں درجہ چہارم کی درج ذیل اسامیاں تخلیق کی گئی ھیں۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱۔ | گریسر | ۱۷ | (۲) | کلینر | ۱۲ |
| (۳) | چوکیدار | ۱۲ | (۴) | ڈرائیور | ۱/ |
| (۵) | جمعدار | ۲ | (۶) | نائب قاصد | ۹ |
| (۷) | مالی | ۲ | (۸) | خانساماں | ۱ |
| (۹) | قلی | ۱۱ | | ٹوٹل | ۶۷ |

درج بالا اسامیوں پر تعینات کئے گئے اشخاص کے ناموں کی فہرست ذیل ہے۔

| نمبر شمار | نام بمعہ ولدیت | عہدہ | جگہ تعیناتی |
|---|---|---|---|
| ۱ر | کاکو ولد یارو | گریسر | ورکشاپ ڈویژن کوئٹہ |
| ۲ر | شکل ولد کمال خان | 〃 | 〃 |
| ۳ر | نبی بخش ولد پیارا | 〃 | 〃 |
| ۴ر | جلال ولد جہان خان | 〃 | 〃 |
| ۵ر | اسمٰعیل ولد حیات | 〃 | 〃 |
| ۶ر | شادو ولد بندو | 〃 | 〃 |
| ۷ر | کریم بخش ولد ترین | 〃 | 〃 |
| ۸ر | فیض محمد ولد کاندا | 〃 | 〃 |
| ۹ر | منیر احمد ولد عطا محمد | 〃 | 〃 |
| ۱۰ر | فہیم احمد ولد احمد خان | 〃 | 〃 |
| ۱۱ر | شاہجہان ولد شاہ محمد | 〃 | 〃 |
| ۱۲ر | ناصر احمد ولد رحیم بخش | 〃 | 〃 |
| ۱۳ر | کریم داد ولد رحیم داد | 〃 | 〃 |
| ۱۴ر | فیاض احمد ولد نیاز محمد | 〃 | 〃 |
| ۱۵ر | محمد الیاس ولد دراز خان | 〃 | 〃 |
| ۱۶ر | ظفر اللہ ولد داد خدا | 〃 | 〃 |
| ۱۷ر | فرید احمد ولد حاجی غلام مصطفیٰ | 〃 | 〃 |
| ۱۸ر | داؤد ولد لال خان | چوکیدار | 〃 |
| ۱۹ر | عبدالرحمٰن ولد محمد حسن | 〃 | 〃 |

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ |
|---|---|---|---|
| ۲۰، | محمد بخش ولد دوستین | چوکیدار | ورکشاپ کوئٹہ ڈویژن |
| ۲۱، | حبیب اللہ ولد ولی محمد | ″ | ″ |
| ۲۲، | عبدالباقی ولد محمد یعقوب | ″ | ″ |
| ۲۳، | محمد یوسف ولد رحمت اللہ | ″ | ″ |
| ۲۴، | فیروز خان ولد محمد امین | ″ | ″ |
| ۲۵، | منیر احمد ولد غلام محمد | ″ | ″ |
| ۲۶، | لال محمد ولد نواب خان | ″ | ″ |
| ۲۷، | عبداللہ ولد حاجی عبدالکریم | ″ | ″ |
| ۲۸، | عبدالرزاق ولد محمد عمر | ″ | چیف انجینئر آفس کوئٹہ |
| ۲۹، | عبدالحئی ولد حبیب حیات | ″ | ″ |
| ۳۰، | عبدالمجید ولد اللہ بخش | کلینر | ورکشاپ ڈویژن کوئٹہ |
| ۳۱، | بندو ولد زرک | ″ | ″ |
| ۳۲، | حیات ولد مراد خان | ″ | ″ |
| ۳۳، | فیض محمد ولد رضا محمد | ″ | ″ |
| ۳۴، | لال محمد ولد خیر محمد | ″ | ″ |
| ۳۵، | نوروز ولد عمر خان | ″ | ″ |
| ۳۶، | اکرم ولد کریم بخش | ″ | ″ |
| ۳۷، | سلیم ولد صاحب جان | ″ | ″ |
| ۳۸، | سید محمد شاہ ولد سمندر شاہ | ″ | ″ |

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ |
|---|---|---|---|
| ۳۹ء | فاروق ولد غلام حیدر | کلینر | ورکشاپ ڈویژن کوئٹہ |
| ۴۰ء | محمد ظفر ولد محمد حسن | " | " |
| ۴۱ء | غلام علی ولد اختر محمد | " | " |
| ۴۲ء | اکرم مسیح ولد یونس مسیح | جمعدار | چیف انجنیئر آفس کوئٹہ |
| ۴۳ء | اختر محمد ولد داد خان | مالی | بی اینڈ آر ڈویژن کوئٹہ |
| ۴۴ء | قربان خان ولد شیر محمد | " | " |
| ۴۵ء | خان ولد پیر خان بگٹی | خانساماں | بی اینڈ آر ریسٹ ہاؤس ڈیرہ بگٹی |
| ۴۶ء | پٹھان ولد رضا محمد بگٹی | نائب قاصد | بی اینڈ آر سب ڈویژن چھلاغ |
| ۴۷ء | عبدالحمید ولد اللہ بخش | نائب قاصد | بی اینڈ آر سب ڈویژن کاہان |
| ۴۸ء | عثمان غنی ولد امیر حمزہ | " | بی اینڈ آر ڈویژن زیارت |

## چیف انجنیئر ڈیزائن

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ |
|---|---|---|---|
| ۴۹ء | عبدالعزیز ولد گلزار خان | | چیف انجنیئر ڈیزائن |
| ۵۰ء | نظام الدین ولد ماچھی | | " |
| ۵۱ء | حافظ نور محمد ولد شہداد | | " |
| ۵۲ء | مرو خان ولد مالو خان | ڈرائیور | " |
| ۵۳ء | ظفر مسیح ولد جہانگیر مسیح | جزوی وقتی خاکروب | زیر کارروائی ہے |
| ۵۴ء | میر احمد ولد — | نائب قاصد | بلیدہ سب ڈویژن |
| ۵۵ء | محمد اشرف — | " | کنراج سب ڈویژن |
| ۵۶ء | محمد رفیق — | " | سوراب سب ڈویژن |

| ۱ | ۲ | | ۳ | ۴ |
|---|---|---|---|---|
| ۵۷۔ | محمد عارف | - | روڈ قلی | غبرگ جوہان روڈ قلات |
| ۵۸۔ | عبدالرحمٰن | - | " | " |
| ۵۹۔ | شہباز خان | - | " | " |
| ۶۰۔ | عبدالشکور | - | " | " |
| ۶۱۔ | عبدالستار | - | " | " |
| ۶۲۔ | عبدالرزاق | - | " | " |
| ۶۳۔ | عبدالحکیم | - | " | " |
| ۶۴۔ | رحمدل | | " | غبرگ جوہان روڈ قلات |
| ۶۵۔ | محمد ولد پیر محمد | | " | وڈھ باڈری روڈ خضدار |
| ۶۶۔ | شہباز ولد اسمٰعیل خان | | " | خضدار |
| ۶۷۔ | مہراب خان ولد فقیر | | " | سبی ھرنائی روڈ |

## ٭ ۲۶۷ مولانا عبدالباری

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ رواں مالی سال میں محکمہ مواصلات کے اے ۔ ڈی ۔ پی میں کس قدر رقم کن کن کاموں کے لیے مختص کی گئی ہے ضلع وار تفصیل دی جائے ۔

## وزیر مواصلات و تعمیرات

رواں مالی سال میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کے اے ڈی پی میں خضدار ریجن کے مختص کی جانے والی رقوم کی ضلع وار تفصیل درجہ ذیل ہے ۔

| نمبر شمار | اے ڈی پی نمبر | سکیم کا نام | رقم برائے ۹۵-۱۹۹۴ء |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ترقی برائے کھجور پام تربت | ملین ۰٫۵۰۰ |
| ۲ | ۱۱ | عمارت برائے ضلع ورکشاپ تربت کو ڈویژنل ورکشاپ میں توسیع دینا | ″ ۱٫۰۰۰ |
| ۳ | ۴۱ | عمارت برائے کھیل ۲ عدد اسٹیڈیم لسبیلہ | ″ ۱٫۰۰۰ |
| ۴ | ۴۷ | دوبارہ چھت ڈالنا سیوریج خضدار کالونی | ″ ۳٫۰۰۰ |
| ۵ | ۵۱ | تعمیر برائے بلوچستان ہاؤس کراچی | ″ ۵٫۰۸۷ |
| ۶ | ۵۹ | تعمیر برائے عدالت حب | ″ ۲٫۰۰۰ |
| ۷ | ۷۱ | تعمیر بیلہ اواران روڈ | ملین ۱۸٫۰۰۰ |
| ۸ | ۸۱ | تعمیر چار سو میٹرل تربت | ″ ۱۵٫۰۰۰ |
| ۹ | ۱۱۶ | پسنی اورماڑہ کا تعمیرار | ″ ۴٫۰۰۰ |
| ۱۰ | ۱۱۹ | لیاری اورماڑہ روڈ کی تعمیر | ″ ۸٫۰۰۰ |
| ۱۱ | ۱۶۱ | تعمیر برائے ریذیڈنشل رہائشی کالج خضدار | ″ ۰٫۶۸۰ |
| ۱۲ | ۱۶۷ | تعمیر برائے پچاس بستروں کا ہسپتال حب | ″ ۰٫۴۸۶ |
| ۱۳ | SAP ۳۸۹ | تعمیر برائے دس ڈسپنسریاں ضلع قلات اور خضدار | ″ ۰٫۲۵۷ |
| ۱۴ | ۳۹۰ | تعمیر برائے بیس سول ڈسپنسری ضلع قلات، خضدار، گوادر، خاران، بیلہ، تربت، مستونگ | ″ ۱٫۹۸۳ |
| ۱۵ | ۳۹۱ | تعمیرات مکانات برائے ادارہ صحت خضدار قلات، مستونگ، پنجگور، خاران، گوادر | ″ ۰٫۳۰۳ |
| ۱۶ | ۳۹۲ | تعمیر دیہاتی ہسپتال برائے تربت قلات پنجگور اضلاع | ″ ۱۴٫۸۰۷ |

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ |
|---|---|---|---|
| ۱۷ | ۴۰۷ | تعمیر اور مکان برائے ناظم اعلیٰ صحت مستونگ | ۲،۶۳۳ ــ 〃 |
| ۱۸ | ۴۱۷ | تعمیر دفتر رہائشی مکان برائے ناظم اعلیٰ صحت قلات | ۲،۵۰۰ ــ 〃 |
| ۱۹ | 〃 | تعمیر دانتوں کا ہسپتال میڈیکل افسر در سبی | ۰،۰۴۷ ــ 〃 |
| ۲۰ | 〃 | تعمیر مکان برائے درجہ چہارم ملازمین کے لیے | ۰،۱۵۸ ــ 〃 |
| | | | ٹوٹل ملین ــ ۷۹،۴۴۱ |

رواں مالی سال ۹۵-۱۹۹۴ء میں کوئٹہ زیجن کے لیے اب تک اے ڈی پی میں سڑکوں اور عمارت کے لیے مبلغ ۸۸،۳۶۳ ملین روپے مختص کئے گئے ہیں اس کی ضلع وار تفصیل مندرجہ ذیل ہے

| | | روڈ | بلڈنگ |
|---|---|---|---|
| ۱۔ | ڈسٹرکٹ کوئٹہ | ۱۱،۷۷۳ ملین | ۲۶،۷۷۴ ملین |
| ۲۔ | ڈسٹرکٹ جعفرآباد | ۳،۱۰۰ 〃 | ۷،۰۶۷ 〃 |
| ۳۔ | ڈسٹرکٹ جھل مگسی | ۱۶،۹۰۰ 〃 | — |
| ۴۔ | ڈسٹرکٹ زیارت | ۳،۰۰۰ 〃 | — |
| ۵۔ | ڈسٹرکٹ پشین | — | ۴،۰۰۰ 〃 |
| ۶۔ | ڈسٹرکٹ سبی | — | ۰،۶۱۵ 〃 |
| ۷۔ | بلوچستان ہاؤس اسلام آباد | — | ۱۵،۱۳۴ 〃 |
| | | ۳۴،۷۷۳ ملین | ۵۳،۵۹۰ ملین |

ٹوٹل :- ۸۸،۳۶۳ ملین

## رخصت کی درخواستیں

**جناب ڈپٹی اسپیکر**

کوئی ضمنی سوال نہیں، رخصت کی درخواست اگر کوئی ہو تو سیکرٹری اسمبلی پڑھیں گے۔

## رخصت کی درخواستیں

**اختر حسین خان (سیکرٹری اسمبلی)**
ملک محمد سرور خان کاکڑ صوبائی وزیر نے ذاتی مصروفیت کی بنا پر آج کے لیے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

**جناب ڈپٹی اسپیکر** سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟
(رخصت منظور کی گئی)

**سیکرٹری اسمبلی**
مولوی عبدالباری صاحب ایم پی اے عمرے کے لیے تشریف لے گئے ہیں۔ اس لیے انہوں نے آج سے تا اختتام اجلاس رخصت کی درخواست کی ہے۔

**جناب ڈپٹی اسپیکر**
سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟
(رخصت منظور کی گئی)

**سیکرٹری اسمبلی**
مولوی عطاء اللہ صاحب نے ذاتی مصروفیت کی بناء پر آج کے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

**جناب ڈپٹی اسپیکر**
سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟
(رخصت منظور کی گئی)

**سیکرٹری اسمبلی**
میر عبدالمجید بزنجو صاحب صوبائی وزیر عمرے کے لیے تشریف لے گئے ہیں اس لیے انہوں نے اجلاس کے باقی ماندہ دنوں کے لیے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

**جناب ڈپٹی اسپیکر**

سوال یہ ہے آیا رخصت منظور کی جائے؟

(رخصت منظور کی گئی)

**سیکرٹری اسمبلی**

جناب سعید احمد ہاشمی صوبائی وزیر و اسپیشل اسسٹنٹ نے بارہ پندرہ اور سولہ فروری کے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

**جناب ڈپٹی اسپیکر**

سوال یہ ہے آیا رخصت منظور کی جائے؟

(رخصت منظور کی گئی)

**سیکرٹری اسمبلی**

میر طارق محمود کھیتران صوبائی وزیر سرکاری دورے پر کراچی گئے ہوئے ہیں اس لیے انہوں نے بارہ فروری سے سولہ فروری تک اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

**جناب ڈپٹی اسپیکر**

سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟

(رخصت منظور کی گئی)

**سیکرٹری اسمبلی**

سردار طاہر خان لونی وزیر صحت عمرے کے لیے جا رہے ہیں اس لیے انہوں نے رواں اجلاس کے باقی ماندہ دنوں کے لیے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

**جناب ڈپٹی اسپیکر**

سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟

(رخصت منظور کی گئی)

**سیکرٹری اسمبلی**

نوابزادہ گزین خان مری وزیر داخلہ سرکاری کام سے کراچی تشریف لے گئے ہیں اس لیے انہوں نے آج پندرہ فروری کے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

**جناب ڈپٹی اسپیکر**

سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟

(رخصت منظور کی گئی)

**سیکرٹری اسمبلی**

ڈاکٹر عبدالمالک وزیر تعلیم امریکہ کے دورے پر گئے ہیں وہ سیشن کے بعد ہی واپس آئینگے اس لیے انہوں نے موجودہ اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

**جناب ڈپٹی اسپیکر**

سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟

(رخصت منظور کی گئی)

## سرکاری کارروائی برائے قانون سازی

**جناب ڈپٹی اسپیکر**

صوبائی موٹر وہیکلز (ترمیم) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۵ء مصدرہ انیس سو پچانوے مسودہ قانون نمبر دو وزیر متعلقہ مصدرہ قانون نمبر دو کی بابت اپنی تحریک پیش کریں۔

**مسٹر محمد ایوب بلیدی (وزیر مال)**

جناب اسپیکر آپ کی اجازت سے میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی موٹر وہیکلز کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۵ء مسودہ قانون نمبر ۲ مصدرہ انیس سو پچانوے کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

**جناب ڈپٹی اسپیکر**

تحریک یہ ہے کہ صوبائی موٹر وہیکلز کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ انیس سو پچانوے (۱۹۹۵ء) کو فی الفور زیر غور لایا جائے

(تحریک منظور کی گئی)

**جناب ڈپٹی اسپیکر**

وزیر متعلقہ مسودہ قانون کے بارے میں وضاحت فرمائیں۔

**وزیر مال**

جناب اسپیکر! چونکہ بلوچستان میں نئے اضلاع یعنی جھل مگسی نصیر آباد بولان مستونگ آواران قلعہ عبداللہ اور کیچ کے قیام کے بعد ان اضلاع میں گاڑیوں کے نئے رجسٹریشن مارک کی تفویض ضروری ہوگئی ہے لہٰذا گورنر بلوچستان کی پیشگی منظوری سے بلوچستان آرڈیننس نمبر آٹھ (۸) مجریہ انیس سو چورانوے نافذ کیا گیا اور یہ اکیس نومبر انیس سو چورانوے سے مؤثر سمجھا گیا چنانچہ یہ قانونی تقاضہ ہے کہ مذکورہ آرڈیننس کو صوبائی اسمبلی سے ایکٹ میں تبدیل کروا یا جائے۔

**جناب ڈپٹی اسپیکر**

کوئی دیگر رکن بولنا چاہیں گے اب سوال یہ ہے کہ آیا تحریک منظور کی جائے۔
(تحریک منظور کی گئی)

**جناب ڈپٹی اسپیکر**

اب مسودہ قانون نمبر ۷ کو کلاز وار زیر غور لایا جائے گا۔

**جناب ڈپٹی اسپیکر**۔ کلاز نمبر ۲ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۲ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے؟

(تحریک منظور کی گئی)

**جناب ڈپٹی اسپیکر**

کلاز نمبر ۳، اب سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر تین کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے؟
(تحریک منظور کی گئی)

**جناب ڈپٹی اسپیکر**

اب سوال یہ ہے کہ تمہید کو مسودہ قانون ھذا کی تمہید قرار دیا جائے

**جناب ڈپٹی اسپیکر**

(تحریک منظور کی گئی)

سوال یہ ہے کہ مختصر عنوان و تاریخ نفاذ مسودہ قانون ھذا کا مختصر عنوان و تاریخ نفاذ ہوگا

**جناب ڈپٹی اسپیکر**

(تحریک منظور کی گئی)

وزیر ٹرانسپورٹ اب اگلی تحریک پیش کریں۔

**وزیر مال**

جناب اسپیکر آپ کی اجازت سے میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی موٹر وہیکلز کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ انیس سو پچانوے مسودہ قانون نمبر دو مصدرہ انیس سو پچانوے منظور کیا جائے

**جناب ڈپٹی اسپیکر**

تحریک جو پیش کی گئی ہے کہ صوبائی موٹر وہیکلز کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ انیس سو پچانوے مسودہ قانون نمبر دو مصدرہ انیس سو پچانوے کو منظور کیا جائے۔

**جناب ڈپٹی اسپیکر**

(تحریک منظور کی گئی)

تحریک منظور ہوئی اور مسودہ قانون نمبر دو منظور ہوگیا۔

**جناب ڈپٹی اسپیکر**

اب اسمبلی کی کارروائی مورخہ سولہ فروری انیس سو پچانوے بوقت تین بجے سہ پہر تک ملتوی کی جاتی ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس تین بجکر پینتیس منٹ (سہ پہر) مورخہ سولہ فروری ۱۹۹۵ء بوقت ۳ بجے سہ پہر (بروز جمعرات) تک کے لیے ملتوی ہوگیا۔